محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھانا کھانے کے درمیان اگر کوئی شخص آکر سلام کہے توکیا اس کا جواب دیا جاسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھانے کے درمیان اگر کوئی صاحب آکر سلام کہہ دیں تواس کا جواب دیا جاسکتا ہے اس کی ممانعت کی کوئی وجہ نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَإِذا حُيّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيّوا بِأَحسَنَ مِنها أَو رُدّوها... ٨٦ ... سورة النساء

"اورجب تم سے سلام کہا جائے تواس سے بہتر جواب دو یا کم ازکم اسی طرح لوٹا دو۔"

یہ حکم اپنے عموم کے اعتبار سے کھانا کھانے والے کو بھی شامل ہے اسی طرح ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی نماز کو سلام کہہ دے تو وہ اس کا جواب دے گا لیکن زبان سے نہیں ہاتھ کے اشارے سے ملاحظہ ہو۔ ((ابوداؤد، ترمذی

کیونکہ نماز کی حالت میں زبان سے سلام کا جواب نہیں ہوگا لہذا جب حالت نماز میں سلام کیا جاسکتا ہے اوراشارے سے جواب بھی دیا جاسکتا ہے توکھانا کھانے کی حالت میں سلام اوراس کا جواب بالاولیٰ دیا جاسکتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ:390

محدث فتویٰ